بارِ دوش

Whiteman's Burden

الجزائر کی سرکردہ جہادی تنظیم کے ذمہ دار محمد شریف عباس نے کہا ہے کہ فرانس الجزائر کی سرزمین کو جوہری تجربات کیلیئے ۱۹۴۰ء سے استعمال کر رہا ہے۔شریف عباس نے مزید کہا کہ الجزائر کے آزاد ہونے کے بعد بھی فرانس ان مقاصد کیلیئے الجزائر کے صحرائی علاقے استعمال کر رہا ہے، علاوہ ازیں فرانس جوہری فضلے کو ٹھکانے لگانے کیلیئے بین الاقوامی معیار پر بھی پورا نہیں اترتا، جس سے صحرائی علاقہ رقان سخت متاثر ہوا ہے۔اوزون لیئر کو نقصان پہنچا ہے۔زیر زمین پانی آلودہ ہو چکا ہے اور سرطان کے مرض کے پھیلنے کا امکان بڑھ گیا ہے۔اس مقصد کیلیئے بین الاقوامی طور پر فرانس کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کیلیئے وکلاء کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔

مسلم اکثریت والے ممالک میں اسلحہ ساز ادارے اور زرعی اور حیوانی ادویات پر کام کرنے والے ادارے، فضاء اور اراضی کا غیر قانونی، غیر اخلاقی اور غیر معیاری استعمال دانستہ طور پر کرتے ہیں۔الجزائر کے علاوہ ہند کی مسلم ریاست بھوپال میں بھی امریکہ کے دوا ساز ادارے ایسی ہی آلودگی پھیلا چکے ہیں۔ چند عشرے بیشتر تک مسلم اکثریت والے ممالک میں نہ ایسی مہارت تھی اور نہ ایسے آلات جو اس سفا کی کو ثابت کرنے کیلیئے ضروری ہوتے ہیں۔ ہمارے ہمہ گیر استحصال کی دوسری وجہ جہان اور جہان بانی سے عدم دلچسپی بھی رہا ہے۔اور اسی برتے پر ہی مغربی ممالک مسلم اراضی کا بے دریغ استعمال کرتے رہے ہیں۔ ہمارے اہل دانش اگر اب تک ثبوت فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ان ممالک کیلیئے کلمہ خیر کہتے رہے ہیں تو اب ان کیلیئے کلمہ خیر کہنے والوں کیلیئے ایک اچھی خاصی الجھن پیدا ہو گئی ہے۔

ہمارے سرکاری ادارے مہر بلب ہیں خواہ اس کی وجہ بصارت یا بصیرت کی کمی ہو مگر ہمارے ہاں اب مہم جو پیدا ہو رہے ہیں۔اُمت میں اگر بیداری کی لہر زور پکڑ لیتی ہے تو اس کے نتیجے میں امکان ہے کہ مغربی ممالک اور امریکہ مشترکہ طور پر مسلم ممالک پر بلاواسطہ استعمار کا راستہ اپنائیں گے۔اہل دانش کو بھی اپنا قبلہ درست کر لینا چاہیے۔ بصورت دیگر یا تو ان کے قارئین ناپید ہو جائیں گے یا پھر دوسرے اپنی جگہ بنا لیں گے۔

اس میں بھی کچھ مضائقہ نہیں کہ انگریزی زبان میں ایک لہجے کو تو متعارف کرانے کے بعد کیوں نہ ریڈیارڈ کپلنگ کی نظم کے بول حقیقت کے مطابق کر لئے جائیں:

W h i t e m a n ' s   B u r d e n

i s   f o r   w h i t e m a n